اخبار الجامعہ

(۱) نائب مہتمم جامعہ ہذا کا قرب و جوار کا دورہ:

10/4/2007 جامعہ کی نمائندگی کرتے ہوئے حضرت مولانا نور خالق شاہ صاحب نائب مہتمم جامعہ ہذا نے ساتھیوں کے ساتھ وفد کی صورت میں مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ گڑھی میر عالم منڈان، غلام قادر داؤد شاہ، بابو جان کفشی خیل اور کوٹ قلندر پر خصوصی توجہ دی۔ حضرت نائب مہتمم صاحب نے جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کے پروگرام عوام الناس کے سامنے رکھے اور جامعہ سے متعلق ان کو آگاہی دلائی۔ کچھ مساجد میں ضروری تعمیرات کے لئے عطیات دیئے اور پیش امام حضرات کو فی نفر =/6000 روپے تک نقد مالی تعاون پیش کیا۔ وفد نے ہر ہر علاقہ میں کچھ وقت گذارا اور وہاں جامعہ کی دینی خدمات کا جائزہ لیا۔

اہل علاقہ نے جامعہ کی خدمات پر حضرت شاہ صاحب مرحوم کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اور جملہ خدمات کو ان کے لئے صدقہ جاریہ قرار دیا۔ موجودہ مہتمم جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں حضرت مولانا سید نسیم علی شاہ صاحب کو اپنی بھرپور قولی و عملی حمایت اور تعاون کا یقین دلایا۔ جامعہ کی طرف سے منظور شدہ جدید تعمیری کام اور پیش امام حضرات کی نقد مالی مدد کرنے پر جامعہ کا دلی شکریہ ادا کیا۔

(۲) المرکز پبلک ہائی سکول کے سالانہ امتحانات اور تقریب:

ماہ اپریل کے آخری عشرے میں المرکز پبلک ہائی سکول کے سالانہ امتحانات ہوئے۔ اس طرح بچوں کی سال بھر کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ نتائج کی تیاری کے بعد یہ بات واضح ہوئی کہ امسال بچوں کے نتائج گذشتہ سالوں کی نسبت کہیں بہتر ہیں۔ ایک عشرہ امتحان جاری رہا بعد ازاں نتائج کا اعلان ہوا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کا چناؤ ہوا۔ نتائج کی تقریب میں تقریب یوم والدین منعقد کرنے کا بھی اعلان ہوا اور یوم والدین کے لئے تیاریاں شروع ہوئیں۔ خیال ہے کہ یوم والدین میں والدین کی بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جائے گا اور میگا پروگرام ترتیب دینے پر اتفاق ہوا۔

(۳) انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد کے نمائندے کا حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات و انٹرویو:

گذشتہ دنوں انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد کے نمائندے نے مہتمم جامعہ ہذا سے تفصیلی ملاقات کی اور کئی ایک موضوعات پر حضرت مہتمم صاحب کی آراء جاننا چاہی۔ ایک سوال کے جواب میں حضرت مہتمم صاحب نے فرمایا کہ ہمارے ادارے کا مقصد صرف دین ہی نہیں، بلکہ یہ ایک دینی، رفاہی اور خیراتی ادارہ ہے۔ ہمارے ادارے کا کردار تعلیم، رفاہ عامہ اور فلاح و بہبود عامہ تینوں میں اظہر من الشمس ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ایک مثالی مدرسہ کا تصور یہ ہے کہ ایک پاکیزہ اور مستحکم خاندان وجود لائے اور ملک و قوم کی خدمت سرانجام دینے کے لئے رجال کار تیار ہوں۔ انہوں نے مزید اضافہ کیا کہ خدا کے فضل و کرم سے جنوبی اضلاع میں بالعموم اور ضلع بنوں میں بالخصوص المرکز الاسلامی کے سماجی خدمات سے استفادہ کنندگان کی ایک بہت بڑی

تعداد موجود ہے، اور ہم وقت کے ساتھ ساتھ اہل خیر حضرات کے تعاون سے اپنی خدمات کو وسعت دے رہے ہیں۔ نمائندہ نے ایک سوال یہ بھی کیا کہ ''فرض کریں آپ کے مالی وسائل چار / پانچ گنا بڑھ جائیں تو آپ مدرسے میں کون سے منصوبے شروع کریں گے۔؟'' اس دل چسپ سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کہ مستقبل میں ایک موزوں اور بہت بڑا دارالحدیث بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دارالحدیث کے علاوہ ایک دارالتحقیق کے قیام کا بھی ہمارا منصوبہ ہے۔ جس سے جدید ذرائع ابلاغ مثلاً انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے دنیا بھر سے استفادہ کیا جاسکے۔ جامعہ سے ملحقہ آبادی اور غریب طلباء کی دادرسی کے لئے ایک مکمل ڈسپنسری کا قیام بھی ہمارے مستقبل کے منصوبوں میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جاری تکنیکی پروگراموں میں مزید وسعت اور بہتری لانے کے کوشاں ہیں۔ اس طرح حضرت مہتمم صاحب نے زلزلہ زدگان کی بحالی میں بھی مقدور بھر حصہ ڈالنے کے ارادے کا ذکر فرمایا۔ اس طرح نمائندے نے جامعہ کی مختلف جہتوں میں جاری خدمات کے متعلق دریافت فرمایا اور حضرت مہتمم صاحب نے کافی وشافی جوابات سے نوازا۔

(۴) نائب مدیر مسئول المباحث الاسلامیة کا دورہ کراچی:

01/05/2007 کو نائب مدیر مسئول حضرت مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی صاحب نے کراچی کے جامعة العلوم الاسلامیة بنوری ٹاؤن والوں کی دعوت پر وہاں منعقدہ فقہی سیمینار میں بطور نمائندہ جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں شرکت کی۔ اکابر علماء سے خصوصی ملاقاتیں بھی کیں اور جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کے فقہی تحقیقی خدمات کی طرف احباب کی توجہ مبذول کرائی بنوری ٹاؤن کراچی کے اور دیگر اہل علم ومفتیان عظام نے دادِ تحسین دی اور سہ ماہی '' المباحث الاسلامیة '' کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے ہر خاص وعام کے لئے بہت مفید قرار دیا۔ سیمینار کے موقع پر اکابر نے حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب کی کمی شدت سے محسوس کی اور ان کی مغفرت وبخشش کے لئے خصوصی دعا کی۔

(۵) تقریب تقسیمِ انعامات:

جامعہ ہذا کا ششماہی امتحان شروع ہوا امتحان ایک ہفتے تک جاری رہا۔ طلبہ نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا۔ نتائج کی تیاری کے بعد 24/5/2007 کو ایک مختصر مگر پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ دورانِ تقریب حضرت مہتمم صاحب نے اپنی تقریر میں طلبائے کرام کو تحصیل علم کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اکثر جب رات گئے میں طلبہ کو مطالعہ میں مصروف پاتا ہوں تو مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے، کہ ہمارے طلبائے کرام علم کے موتی چننے میں مصروف کار ہیں۔ انہوں نے امتحان میں طلبائے کرام کی تسلی بخش کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا، اور طلبہ کو مزید محنت جاری رکھنے پر ابھارا۔ بعد ازاں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور ان میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تقریب تقسیم انعامات کے اختتام پر جامعہ کے ''شیخ الحدیث حضرت مولانا گلزار جان صاحب'' نے طلبہ اور جامعہ کی مزید ترقیات کے لئے پرسوز دعا کی۔